سوال

(84) ایک بستی میں دو مسجدیں ہیں، قدیم وجدید

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک بستی میں دو مسجدیں ہیں، قدیم وجدید، زید کہتا ہے کہ مسجد قدیم کی نماز فضیلت زیادہ رکھتی ہے بہ نسبت مسجد جدید کے۔ بکر کہتا ہے کہ سوائین مسجدوں کے یعنی مکہ معظمہ اورمدینہ منورہ اور بیت المقدس کے اور سب مسجدیں ازروئے ثواب کے برابر ہیں یعنی ایک کو دوسری پر فضیلت نہیں ہے، اب ان دونوں میں سے کون شخص حق پر ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد قدیم وجدید میں من حیث قدیم اورجدید ہونے کے فضیلت نماز میں کچھ تفاوت کسی دلیل سے ثابت نہیں ہوتا یعنی کسی دلیل سے یہ ثابت نہین ہوتا کہ مسجد قدیم کی نماز بہ سبب قدیم ہونے مسجد کے زیادہ فضیلت رکھتی ہے بہ نسبت نماز مسجد جدید کے، ہاں ابن ماجہ کی ایک حدیث سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ مسجد جامع کی ایک نماز کا ثواب پانچ سو نماز کے برابر ہوتا ہے اور محلہ کی ایک نماز کا ثواب پچیس نماز کے برابر ہوتا ہے، پس اگر مسجد قدیم جامع مسجد ہے اور مسجد جدید جامع مسجد نہیں ہے تو مسجدہ قدیم کی نماز بسبب اس کے جامع ہونے کے زیادہ فضیلت رکھتی ہے بہ نسبت نماز مسجد قدیم کی نماز بسبب اس کے جامع ہونے کے زیادہ فضیلت رکھتی ہے بہ نسبت نماز مسجد جدید کے اوراگر مسجد جدید جامع مسجد ہے تو اس صورت میں مسجد جدید ہی کی نماز زیادہ فضیلت رکھتی ہے بہ نسبب نماز مسجد قدیم کے، اورابن ماجہ کی وہ حدیث یہ ہے: عن[1] انس بن مالک قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلوة الرجل فی بیتہ بصلوة وصلوتہ فی مسجد القبائل بخمس وعشرین صلوة وصلوتہ فی المجسد الذی یجمع فیہ بخمس مائۃ صلوة رواہ ابن ماجہ واللہ تعالیٰ اعلم۔ عبدالرحیم عفی عنہ۔ (سید محمد نذیر حسین)

ھوالموفق:

فقہاء حنفیہ نے تصریح کی ہے کہ مسجد قدیم افضل ہے مسجد جدید سے درمختار میں ہے۔ افضل[2] المساجد مکة ثم المدینة ثم القدس ثم قبا ثم الاقدم ثم الاعظم ثم الاقرب انتہی۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ کتبہ محمد عبدالرحمن المبارکفوری عفا اللہ عنہ

---

[1] آنحضرت ﷺ نے فرمایا، کہ آدمی کی اپنے گھر میں نماز ایک نماز ہے اور محلہ کی مسجد میں پچیس نمازیں ہیں اورجامع مسجد میں ایک نماز پانچ سو نمازیں ہیں۔

[2] سب سے افضل مسجد خانہ کعبہ ہے، پھر مسجد نبوی، پھر بیت المقدس پھر سب سے قدیمی، پھر سب سے بڑی، پرھ سب سے قریب۔‘‘

فتاوی نذیریہ

جلد01